شامل ہیں۔ ڈاکٹر واسطی نے ان تمام موضوعات پر ایک صحیح العقیدہ اور صحیح الفکر مسلمان عالم کی حیثیت سے روشنی ڈالی ہے اور کسی جگہ بھی معذرت خواہانہ اسلوب اختیار نہیں کیا۔ دلائل قوی اور مضبوط دیے ہیں جو ایک متشکک انسان کی ذہنی اُلجھنیں دُور کرنے کے لیے کافی ہیں۔ ان تمام مقالات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب وسیع و عمیق اسلامیت کے حامل تھے۔ ہمارا خیال ہے کہ کتاب تحریک اسلامی سے تعلق رکھنے والے ہر اس ذمہ دار کو پڑھنی چاہیے جس کا واسطہ سوال و جواب کی فکری مجلسوں سے پڑتا رہتا ہے۔ (ملک نواز احمد اعوان)

Ideology of Pakistan [پاکستان کا نظریہ]' پروفیسر شریف المجاہد۔ ناشر: اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ' بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی' اسلام آباد۔ صفحات: ۲۳۶۔ قیمت: ۲۵۰ روپے' مجلد: ۳۰۰ روپے۔

زیر تبصرہ کتاب نظریۂ پاکستان کی ترجمانی کی غرض سے لکھی گئی ہے۔ مصنف کہتے ہیں کہ پاکستان یا اس کا مطالبہ اصلاً کسی نسلی یا لسانی قومیت کا نتیجہ نہیں تھا بلکہ خاص طور پر مذہبی قومیت کا نتیجہ تھا (ص ۷۶)۔ فاضل مصنف نے اپنی اس رائے کی وضاحت اس طرح کی ہے: مطالبۂ پاکستان میں مضمر محرک نظریاتی تھا' یعنی اس کا مقصد تھا: مسلمانوں کو انفرادی اور اجتماعی طور پر اسلام پر قائم رہنے کے لائق بنانا۔ جناح کی نظر میں' پاکستان کا مفہوم صرف آزادی نہیں تھا بلکہ اس مسلم نظریے کا تحفظ بھی تھا جو ہم تک ایک قیمتی تحفے اور خزانے کی حیثیت سے پہنچا ہے۔ (ص ۷۷-۷۸)

پروفیسر شریف المجاہد نے نظریۂ پاکستان کو برعظیم میں اسلام کے نفاذ کا ہم معنی قرار دیا ہے۔ اپنے اس دعوے کے حق میں انھوں نے یہ دلیل پیش کی ہے کہ اسلام کا نفاذ' پاکستان کے مطالبے کا سب سے بڑا مقصد نہ ہوتا تو ہندستان کے باقی ماندہ چھ مسلم اقلیتی صوبوں کے مسلمان' اس قدر جوش و جذبے کے ساتھ مطالبۂ پاکستان کا کبھی ساتھ نہ دیتے (ص ۸۰)۔ کسی نظریے کو اپنی تجسیم کے لیے کسی ملک کی جو ضرورت ہوتی ہے' اسے فاضل مصنف نے ایک بہت عمدہ مثال کے ذریعے اُجاگر کیا ہے کہ جس طرح روح کے لیے جسم کا وجود ضروری ہے اسی طرح سے نظریے کے لیے ملک کا وجود ضروری ہے۔ لہٰذا پاکستان اور اسلام کا باہمی تعلق جسم اور روح کا ہے۔

فاضل مصنف نے نظریۂ پاکستان کے بارے میں اپنی اس رائے کی تائید میں اور بھی کئی طرح کی دلیلیں پیش کی ہیں۔ ایک دلیل یہ ہے کہ صرف پاکستان نہیں بلکہ دوسرے متعدد ممالک میں بھی ریاست کی بنیاد مذہب ہے۔ صرف عقیدہ ہی نہیں بلکہ اس ملک کا آئین' اس ملک کا پرچم اور اس ملک کی تقریبات اور تعطیلات وغیرہ بھی اس ملک کے اکثریتی باشندوں کے مذہب پر مبنی ہیں' جیسے انگلستان' سوئٹزرلینڈ' ڈنمارک' ناروے' سویڈن'